کے اعتبار سے ان کے درمیان فرق ہے لیکن اس سے ان کے شرف صحابیت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

زیر نظر کتاب میں جناب ابن عبدالشکور نے حضرت ابو سفیان کے سوانح حیات کا تفصیل کے ساتھ احاطہ کیا ہے۔ وہ متعدد دوسرے صحابہ کرامؓ کے سوانح حیات بھی کتابی صورت میں لا چکے ہیں اور ابھی یہ سلسلہ تواتر کے ساتھ جاری ہے۔ صحابہ کرامؓ کی سیرت نگاری بہت ہی مبارک کام ہے اور اس کے لیے فاضل مولف تحسین و ستایش کے مستحق ہیں، لیکن یہاں یہ عرض کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان کی تالیفات جہاں قاری کی طبیعت میں انشراح کا باعث ہوتی ہیں، وہاں یہ تاثر بھی پیدا کرتی ہیں کہ کتاب کی ضخامت بڑھانے کے لیے اس میں بہت سی غیر متعلقہ باتیں بھی درج کر دی گئی ہیں۔

زیر نظر کتاب میں بہت سا ایسا مواد ہے جس کا اصل موضوع سے براہ راست تعلق نہیں بنتا۔ نیز ایسی روایات بھی درج کر دی گئی ہیں جن سے ذم یا تنقیص و تعریض کا پہلو نکلتا ہے۔ اس کے برعکس بعض ایسی روایات سے صرف نظر کیا گیا ہے جن سے حضرت ابو سفیان کی زندگی کے بعض روشن پہلو سامنے آتے ہیں۔ شاید ایسی روایات مولف کی دسترس سے باہر رہیں۔ لاریب صحابہ کرامؓ اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے تھے اس لیے ان کی سیرت پر قلم اٹھاتے وقت نہ صرف ادب و احترام کا لحاظ رکھنا ضروری ہے بلکہ بڑی احتیاط اور دقت نظر کی ضرورت بھی ہے۔ مناقب کی حد تک تو بعض صورتوں میں ضعیف روایتوں کو قبول کیا جا سکتا ہے لیکن جن روایتوں میں کسی بھی صاحب رسولؐ کے بارے میں تنقیص یا تعریض کا پہلو پایا جاتا ہو، ان کو جرح و تعدیل کی کسوٹی پر پرکھے بغیر ہرگز قبول نہیں کرنا چاہیے۔

اگرچہ زیر تبصرہ کتاب میں حضرت ابو سفیانؓ کے بارے میں کافی معلومات ملتی ہیں، پھر بھی ہماری دیانت دارانہ رائے ہے کہ یہ اپنے مندرجات اور زبان و بیان کے اعتبار سے اس معیار پر پوری نہیں اترتی جو مولف کی دوسری کتابوں کا ہے۔ امید ہے فاضل مولف اس پر نظر ثانی فرمائیں گے اور اسے دوبارہ اس انداز میں مرتب کریں گے کہ قاری کے دل میں حضرت ابو سفیانؓ کے بارے میں کوئی ناخوش گوار تاثر ابھرنے نہ پائے۔ (طالب الہاشمی)

صلاح الدین ایوبی، اسٹینلے لین پول۔ ترجمہ و تلخیص: آباد شاہ پوری۔ ناشر: بک پروموٹرز، جناح سپر مارکیٹ، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۴۵۔ قیمت: درج نہیں۔

عالمی منظر نامہ آج کل مغرب اور اسلام کی جس کش مکش کا آئینہ دار ہے، اسے صلیبی جنگوں کا تسلسل کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ ان حالات میں اگر صلاح الدین ایوبی یاد نہ آئے تو کون یاد آئے کہ جناب مترجم کے مطابق: آج مسلم امہ قیادت کے بحران میں مبتلا ہے اور مغربی قومیں اس پر اس